سوال

(331) خاوند نے طلاق دی لیکن اس کی والدہ راضی نہیں تو وہ کیا کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بی بی کو طلاق مطابق حکم قرآن وحدیث کے دیا اور عدت بھی پوری ہو چکی۔ اب اپنے یہاں سے رخصت کر دینا چاہتا ہے مگر زید کی ماں کسی طرح اس بات پر راضی نہیں یہ کہتی ہے کہ اگرچہ تم نے طلاق دیا مگر ہم تمھاری بی بی کو ہمیشہ تمھارے مکان میں رکھیں گے اور زید کہتا ہے کہ ہم بدکار لوگ کو کبھی اپنے مکان میں نہیں رکھیں گے۔ علاوہ اس کے ہم طلاق دے چکے اس واسطے زید کی ماں نے برابر فتنہ فساد کرنا اور اپنے بیٹے زید کو کھانا کپڑا سے انکار کرنا گالی دینا بددعا کرنا جاری کر دیا ہے اس حالت میں زید کیا کرے ؟ ازروئے قرآن و حدیث فتوی دیجیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر زید نے اپنی بی بی کو تین طلاقیں شرعی دی ہیں تب تو اس سے بغیر حلالہ نکاح نہیں کر سکتا اور اگر ایک یا دو طلاقیں دی ہیں اور عورت بدکاری سے تائب ہے تو نکاح کر سکتا ہے اگر زید اس صورت میں بعد نکاح کے اس عورت کے حقوق جو اللہ نے زید پر فرض کیے ہیں ادا کرنے پر قادر ہے تو اپنی ماں کی اطاعت کرے اور اس عورت سے نکاح کر لے ورنہ نہ کرے۔

سورہ بقرہ رکوع 29 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ... سورة البقرة ٢٢٩

(طلاق (رجعی) دو بار ہے پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا ہے یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے) مشکوۃ (ص 40 چھاپہ دہلی) میں ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أنه قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ : «أُمُّكَ». قَالَ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : «ثُمَّ أُمُّكَ». قَالَ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : «ثُمَّ أُمُّكَ». قَالَ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : «ثُمَّ أَبُوكَ». [1] (متفق علیه)

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تیری والدہ'' اس نے عرض کی پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تیری ماں'' اس نے عرض کی پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تیری

ماں ''اس نے عرض کی پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تیرا باپ'')

صفحہ(413)میں ہے۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم : (من أصبح مطیعا للہ فی والدیہ أصبح لہ بابان مفتوحان من الجنۃ، وإن کان واحدا فواحد، ومن أمسی عاصیا للہ تعالی فی والدیہ أمسی لہ بابان مفتوحان من النار، وإن کان واحدا فواحد، قال رجل: وإن ظلماہ؟ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وإن ظلماہ، وإن ظلماہ، وإن ظلماہ) عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت: قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: (یقال للعاق: اعمل ما شئت من الطاعۃ، فإني لا أغفر لک، ویقال للبار: اعمل ما شئت فإني أغفر لک.[2]

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے والدین (کے حق) کے متعلق اللہ کی اطاعت میں صبح کرتا ہے تو اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور اگر ایک ہو تو (دروازہ بھی) ایک اور جو شخص اپنے والدین (کے حق) کے متعلق اللہ کی نافرمانی میں صبح کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور اگر وہ ایک تو جہنم کا دروازہ بھی) ایک۔" ایک آدمی نے عرض کی اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں)

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث (5626) صحیح مسلم رقم الحدیث (2548)

[2]۔ شعب الایمان (5/206) مشکاۃ المصابیح (3/71) یہ حدیث سخت ضعیف ہے کیوں کہ اس کی سند میں "عبداللہ بن یحییٰ بن موسیٰ متہم بالکذب" ہے دیکھیں الایمان (3/372)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 531

محدث فتویٰ